روزنامہ

1913ء سے جاری شدہ

FR-10

الفضل

The ALFAZL Daily

ٹیلی فون نمبر 047-6213029

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 9 جنوری 2013ء 26 صفر 1434 ہجری 9 صلح 1392 ہش جلد 63-98 نمبر 8

تو ہے جو پالتا ہے

تو ہے جو پالتا ہے، ہر دم سنبھالتا ہے
غم سے نکالتا ہے دردوں کو ٹالتا ہے
کرتا ہے پاک دل کو حق دل میں ڈالتا ہے
یہ روز کر مبارک سبحان من یرانی

(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

نجات کے بارہ میں قرآن شریف نے ہمیں یہ تعلیم دی ہے کہ نجات ایک ایسا امر ہے جو اسی دنیا میں ظاہر ہو جاتا ہے جیسا کہ اس نے فرمایا (۔) یعنی جو شخص اس دنیا میں اندھا ہے وہ آخرت میں بھی اندھا ہی ہوگا یعنی خدا کے دیکھنے کے حواس اور نجات ابدی کا سامان اسی دنیا سے انسان ساتھ لے جاتا ہے اور بار بار اس نے ظاہر فرمایا ہے کہ جس ذریعہ سے انسان نجات پا سکتا ہے وہ ذریعہ بھی جیسا کہ خدا قدیم ہے قدیم سے چلا آتا ہے یہ نہیں کہ ایک مدت کے بعد اس کو یاد آیا کہ اگر اور کسی طرح بنی آدم نجات نہیں پا سکتے تو میں خود ہی ہلاک ہو کر ان کو نجات دوں۔ انسان کو حقیقی طور پر اس وقت نجات یافتہ کہہ سکتے ہیں کہ جب اس کے تمام نفسانی جذبات جل جائیں اور اس کی رضا خدا کی رضا ہو جائے اور وہ خدا کی محبت میں ایسا محو ہو جائے کہ اس کا کچھ بھی نہ رہے سب خدا کا ہو جائے اور تمام قول اور فعل اور حرکات اور سکنات اور ارادات اس کے خدا کے لئے ہو جائیں اور وہ دل میں محسوس کرے کہ اب تمام لذات اس کی خدا میں ہیں اور خدا سے ایک لمحہ علیحدہ ہونا اس کے لئے موت ہے۔ اور ایک نشہ اور سُکر محبت الٰہی کا ایسے طور سے اس میں پیدا ہو جائے کہ جس قدر چیزیں اس کے ماسوا ہیں سب اس کی نظر میں معدوم نظر آویں اور اگر تمام دنیا تلوار پکڑ کر اس پر حملہ کرے اور اس کو ڈرا کر حق سے علیحدہ کرنا چاہے تو وہ ایک مستحکم پہاڑ کی طرح اسی استقامت پر قائم رہے اور کامل محبت کی ایک آگ اس میں بھڑک اٹھے اور گناہ سے نفرت پیدا ہو جائے اور جس طور سے اور لوگ اپنے بچوں اور اپنی بیویوں اور اپنے عزیز دوستوں سے محبت رکھتے ہیں اور وہ محبت ان کے دلوں میں دھنس جاتی ہے کہ ان کے مرنے کے ساتھ ایسے بے قرار ہو جاتے ہیں کہ گویا آپ ہی مر جاتے ہیں یہی محبت بلکہ اس سے بہت بڑھ کر اپنے خدا سے پیدا ہو جائے یہاں تک کہ اس محبت کے غلبہ میں دیوانہ کی طرح ہو جائے اور کامل محبت کی سخت تحریک سے ہر ایک دکھ اور ہر ایک زخم اپنے لئے گوارا کرے تا کسی طرح خدا تعالیٰ راضی ہو جائے۔ جب انسان پر اس مرتبہ تک محبت الٰہی غلبہ کرتی ہے تب تمام نفسانی آلائشیں اس آتش محبت سے خس و خاشاک کی طرح جل جاتی ہیں اور انسان کی فطرت میں ایک انقلاب عظیم پیدا ہو جاتا ہے اور اس کو وہ دل عطا ہوتا ہے جو پہلے نہیں تھا اور وہ آنکھیں عطا ہوتی ہیں جو پہلے نہیں تھیں اور اس قدر یقین اس پر غالب آ جاتا ہے کہ اسی دنیا میں وہ خدا کو دیکھنے لگتا ہے اور وہ جلن اور سوزش جو دنیا داروں کی فطرت کو دنیا کے لئے جہنم کی طرح لگی ہوئی ہوتی ہے وہ سب دور ہو کر ایک آرام اور راحت اور لذت کی زندگی اس کو مل جاتی ہے تب اس کیفیت کا نام جو اس کو ملتی ہے نجات رکھا جاتا ہے کیونکہ اس کی روح خدا کے آستانہ پر نہایت محبت اور عاشقانہ تپش کے ساتھ گر کر لازوال آرام پا لیتی ہے اور اس کی محبت کے ساتھ خدا کی محبت تعلق پکڑ کر اس کو اس مقام محویت پر پہنچا دیتی ہے کہ جو بیان کرنے سے بلند اور برتر ہے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 صفحہ 416)

مکرم عبدالحکیم جوزا صاحب مربی سلسلہ (ر) کی وفات

احباب جماعت کو افسوس کے ساتھ اطلاع دی جاتی ہے کہ محترم عبدالحکیم جوزا صاحب مربی سلسلہ (ر) ولد مکرم محمد موسیٰ صاحب آف ڈیرہ غازیخان بقضائے الٰہی 76 سال کی عمر میں مورخہ 3 جنوری 2013ء کو رات ساڑھے گیارہ بجے وفات پا گئے۔ آپ کی نماز جنازہ مورخہ 4 جنوری 2013ء کو بعد نماز جمعہ بیت نور دارالعلوم شرقی ربوہ سے ملحق میدان میں محترم قاری محمد عاشق صاحب استاد مدرسۃ الحفظ ربوہ نے پڑھائی۔ آپ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ تدفین بہشتی مقبرہ میں ہوئی اور قبر تیار ہونے پر محترم قاری صاحب نے ہی دعا کرائی۔ مرحوم ملتان، ڈیرہ غازی خان، بھکر اور گھانا میں بطور مربی سلسلہ جماعت کی خدمات انجام دیتے رہے۔ ربوہ میں قرآن پاک کی پروف ریڈنگ کا کام بھی انجام دیا۔ بعد ازاں وکالت تصنیف میں بطور مربی سلسلہ خدمت کا موقع ملا۔ جامعہ احمدیہ ربوہ میں بھی بطور استاد کئی سال خدمت کی۔ مرحوم کئی قسم کی خوبیوں سے مزین تھے۔ غریبوں کا خیال اور مخلوق خدا کی خدمت ان کی فطرت ثانیہ بن چکی تھی۔ کبھی کسی کی دل آزاری نہ کی اور نہ ہی کسی سے ناراض ہوئے۔ اگر کبھی کسی نے سخت الفاظ استعمال کئے تو بس یہی کہا کہ اللہ سب پر اپنا فضل فرمائے میں تو آپ سے ناراض نہیں ہوں۔ مرحوم نے لواحقین میں بیوہ مکرمہ مبارکہ خانم صاحبہ (جو کہ رفیق حضرت مسیح موعود حضرت شیخ زین العابدین صاحب کی نواسی ہیں)، تین بیٹے مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف آٹوہ کینیڈا، مکرم اعجاز احمد کلیم صاحب ٹیچر نصرت جہاں انٹر کالج ربوہ، مکرم یحییٰ محمود صاحب آف لندن اور ایک بیٹی مکرمہ عائشہ ثمینہ صاحبہ ٹیچر نصرت جہاں اکیڈمی چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے، جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

حضرت مصلح موعود کے قلم سے

قسط نمبر 42

دیباچہ تفسیر القرآن۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے حالات اور خلق عظیم

جن لوگوں کے متعلق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فیصلہ فرمایا تھا کہ ان کے بعض ظالمانہ قتلوں اور ظلموں کی وجہ سے ان کو قتل کیا جائے ان میں سے اکثر کو مسلمانوں کی سفارش پر آپ نے چھوڑ دیا۔ انہی لوگوں میں سے ابوجہل کا بیٹا عکرمہ بھی تھا۔ عکرمہ کی بیوی دل سے مسلمان تھی اُس نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! عکرمہ کو بھی آپ معاف فرما دیں۔ آپ نے فرمایا ہاں ہاں! ہم اُسے معاف کرتے ہیں۔ عکرمہ بھاگ کر یمن کی طرف جا رہے تھے کہ بیوی اپنے خاوند کی محبت میں پیچھے پیچھے اُس کی تلاش میں گئی۔ جب وہ ساحل سمندر پر کشتی میں بیٹھے ہوئے عرب کو ہمیشہ کے لئے چھوڑنے پر تیار تھے کہ پراگندہ سر اور پریشان حال بیوی گھبرائی ہوئی پہنچی اور کہا اے میرے چچا کے بیٹے! (عرب عورتیں اپنے خاندوں کو چچا کا بیٹا کہا کرتی تھیں) اتنے شریف اور اتنے رحمدل انسان کو چھوڑ کر کہاں جا رہے ہو؟ عکرمہ نے حیرت سے اپنی بیوی سے پوچھا کیا میری ان ساری دشمنیوں کے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم مجھے معاف کر دیں گے؟ عکرمہ کی بیوی نے کہا ہاں ہاں! میں نے اُن سے عہد لے لیا ہے اور انہوں نے تم کو معاف کر دیا ہے۔ جب وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس حاضر ہوئے تو عرض کیا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! میری بیوی کہتی ہے کہ آپ نے میرے جیسے انسان کو بھی معاف کر دیا ہے؟ تو آپ نے فرمایا تمہاری بیوی ٹھیک کہتی ہے ہم نے تم کو معاف کر دیا ہے۔ عکرمہ نے کہا جو شخص اتنے شدید دشمنوں کو معاف کرسکتا ہے وہ جھوٹا نہیں ہوسکتا۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ ایک ہے اور اُس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اے محمد صلی اللہ علیہ وسلم! تم اس کے بندے اور اُس کے رسول ہو اور پھر شرم سے اپنا سر جھکا لیا۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اس کی حیا کی حالت کو دیکھ کر اس کے دل کی تسلی کے لئے فرمایا۔ عکرمہ! ہم نے تمہیں صرف معاف ہی نہیں کیا بلکہ اس سے زائد یہ بات بھی ہے کہ اگر آج کوئی ایسی چیز مجھ سے مانگو جس کے دینے کی مجھ میں طاقت ہو تو میں وہ بھی تمہیں دے دوں گا۔ عکرمہ نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! اور اس سے زیادہ میری خواہش کیا ہوسکتی ہے کہ آپ خدا تعالیٰ سے یہ دعا کریں کہ میں نے جو آپ کی دشمنیاں کی ہیں وہ مجھے معاف کر دے۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے فرمایا۔ اے میرے اللہ! وہ تمام دشمنیاں جو عکرمہ نے مجھ سے کی ہیں اسے معاف کر دے اور وہ تمام گالیاں جو اس کے منہ سے نکلی ہیں وہ اسے بخش دے۔ پھر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اُٹھے اور اپنی چادر اُتار کر اس کے اُوپر ڈال دی اور فرمایا جو اللہ پر ایمان لاتے ہوئے ہمارے پاس آتا ہے ہمارا گھر اُس کا گھر ہے اور ہماری جگہ اُس کی جگہ ہے۔

عکرمہ کے ایمان لانے سے وہ پیشگوئی پوری ہوئی جو سالہا سال پہلے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صحابہ سے بیان فرمائی تھی کہ میں نے خواب میں دیکھا ہے کہ گویا میں جنت میں ہوں، وہاں میں نے انگور کا ایک خوشہ دیکھا اور لوگوں سے پوچھا کہ یہ کس کے لئے ہے؟ تو کسی جواب دینے والے نے کہا ابوجہل کے لئے۔ یہ بات مجھے عجیب معلوم ہوئی اور میں نے کہا جنت میں تو سوائے مومن کے اور کوئی داخل نہیں ہوتا پھر جنت میں ابوجہل کے لئے انگور کیسے مہیا کئے گئے ہیں؟ جب عکرمہ ایمان لایا تو آپ نے فرمایا وہ خوشہ عکرمہ کا تھا خدا نے بیٹے کی جگہ باپ کا نام ظاہر کیا جیسا کہ خوابوں میں اکثر ہو جایا کرتا ہے۔

وہ لوگ جن کے قتل کا حکم دیا گیا تھا اُن میں وہ شخص بھی تھا جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی حضرت زینبؓ کی ہلاکت کا موجب ہوا تھا۔ اس شخص کا نام ہبّار تھا۔ اس نے حضرت زینبؓ کے اُونٹ کا تنگ کاٹ دیا تھا اور حضرت زینبؓ اُونٹ سے نیچے جا پڑی تھیں جس کی وجہ سے اُن کا حمل ضائع ہو گیا اور کچھ عرصہ کے بعد وہ فوت ہو گئیں۔ علاوہ اَور جرائم کے یہ جرم بھی اس کو قتل کا مستحق بناتا تھا۔ یہ شخص بھی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں حاضر ہوا اور اس نے کہا اے اللہ کے نبی! میں آپ سے بھاگ کر ایران کی طرف چلا گیا تھا پھر میں نے خیال کیا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کے ذریعہ سے ہمارے شرک کے خیالات کو دور کیا ہے اور ہمیں روحانی ہلاکت سے بچایا ہے میں غیر لوگوں میں جانے کی بجائے کیوں نہ اس کے پاس جاؤں اور اپنے گناہوں کا اقرار کر کے اُس سے معافی مانگوں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہا۔ ہبار! جب خدا نے تمہارے دل میں اسلام کی محبت پیدا کر دی ہے تو میں تمہارے گناہوں کو کیوں نہ معاف کروں۔ جاؤ میں نے تمہیں معاف کیا اسلام نے تمہارے سب پہلے قصور مٹا دیئے ہیں۔

اس جگہ اتنی گنجائش نہیں کہ میں اس مضمون کو لمبا کروں ورنہ ان خطرناک مجرموں میں سے جن کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے معمولی معذرت پر معاف فرما دیا اکثر کے واقعات ایسے دردناک اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے رحم کو اتنا ظاہر کرنے والے ہیں کہ ایک سنگدل انسان بھی ان سے متاثر ہوئے بغیر نہیں رہ سکتا۔

غزوۂ حنین

چونکہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا مکہ میں داخلہ اچانک ہوا اس لئے مکہ سے ذرا فاصلے پر جو قبائل رہتے تھے خصوصاً وہ جو جنوب کی طرف رہتے تھے انہیں مکہ پر حملہ کی خبر اُسی وقت ہوئی جب آپ مکہ میں داخل ہو چکے تھے۔ اس خبر کے سنتے ہی انہوں نے اپنی فوجیں جمع کرنی شروع کر دیں اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے مقابلہ کی تیاری کرنے لگے۔ ہوازن اور ثقیف دو عرب قبیلے اپنے آپ کو خاص طور پر بہادر خیال کرتے تھے انہوں نے فوراً آپس میں مشورہ کر کے اپنے لئے ایک سردار چن لیا اور مالک بن عوف نامی ایک شخص کو اپنا رئیس مقرر کر لیا۔ اس کے بعد اُنہوں نے اِردگرد کے قبائل کو دعوت دی کہ وہ بھی ان کے ساتھ آ کر شامل ہو جائیں۔ انہی قبائل میں بنوسعد بن بکر بھی تھے رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی دائی حلیمہ اِسی قبیلہ میں سے تھی اور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بچپن کی عمر اِسی قبیلہ میں گزاری تھی۔ یہ لوگ جمع ہو کر مکہ کی طرف روانہ ہوئے اور انہوں نے اپنے ساتھ اپنے مال اور اپنی بیویوں اور اپنی اولادوں کو بھی لے لیا۔ جب ان کے سرداروں سے پوچھا گیا کہ انہوں نے ایسا کیوں کیا ہے؟ تو انہوں نے کہا اس لئے تا سپاہیوں کو یہ خیال رہے کہ اگر ہم بھاگے تو ہماری بیویاں اور ہماری اولادیں قید ہو جائیں گی اور ہمارے مال لوٹے جائیں گے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کتنے پختہ ارادہ کے ساتھ مسلمانوں کو تباہ کرنے کیلئے نکلے تھے۔ آخر یہ لشکر وادی اوطاس میں آ کر اُترا جو جنگ کی ضرورتوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت ہی اعلیٰ درجہ کی وادی تھی کیونکہ اس میں پناہ کی جگہیں بھی تھیں اور جانوروں کے لئے چارہ اور انسانوں کے لئے پانی بھی موجود تھا اور گھوڑے دَوڑانے کیلئے زمین بھی بہت ہی مناسب تھی۔ جب رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو اِس کی اطلاع ہوئی تو آپ نے عبداللہ بن اُبی حدردؓ نامی ایک صحابی کو حقیقت حال معلوم کرنے کے لئے بھیجا۔ عبداللہ نے آ کر اطلاع دی کہ واقعہ میں ان کا لشکر جمع ہے اور وہ لڑنے مرنے پر آمادہ ہیں۔ چونکہ یہ قوم بڑی تیرانداز تھی اور جس جگہ پر اُنہوں نے ڈیرہ ڈالا تھا وہ مقام ایسا تھا کہ صرف ایک محدود جگہ پر لڑائی کی جاسکتی تھی اور اس جگہ پر بھی حملہ آور بڑی صفائی کے ساتھ تیروں کا نشانہ بنتا تھا رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ کے سردار صفوان سے جو بہت بڑے مالدار اور تاجر تھے اس جنگ کے لئے ہتھیار اور کچھ روپیہ مانگا۔ صفوان نے کہا اے محمد! (صلی اللہ علیہ وسلم) کیا اپنی حکومت کے زور پر آپ میرا مال چھیننا چاہتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں ہم چھیننا نہیں چاہتے بلکہ تم سے عاریۃً مانگتے ہیں اور اس کی ضمانت دینے کو تیار ہیں۔ اِس پر اُس نے کہا تب کوئی حرج نہیں آپ مجھ سے یہ چیزیں لے لیں اور اُس نے سَو زِرہیں اور ان کے ساتھ مناسب ہتھیار عاریۃً رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو دیئے اور اس کے علاوہ تین ہزار روپیہ قرض دیا۔ اسی طرح آپ نے اپنے چچا زاد بھائی نوفل بن حارث سے تین ہزار نیزہ عاریۃً لیا۔ جب یہ لشکر ہوازن کی طرف چلا تو مکہ والوں نے خواہش کی کہ گو ہم مسلمان نہیں ہیں لیکن اب چونکہ ہم اسلامی حکومت میں شامل ہو چکے ہیں ہم کو بھی لڑائی میں شامل ہونے کا موقع دیا جائے چنانچہ دو ہزار آدمی مکہ سے آپ کے ساتھ روانہ ہوا۔ راستہ میں عرب کی ایک مشہور زیارت گاہ پڑتی تھی جس کو ذات انواط کہتے تھے۔ یہ ایک پُرانا بیری کا درخت تھا جس کو عرب کے لوگ متبرک سمجھتے تھے اور جب عرب کے بہادر لوگ کوئی ہتھیار خریدتے تو پہلے ذاتِ انواط میں جا کر لٹکاتے تھے تا کہ اس کو برکت حاصل ہو جائے۔ جب صحابہؓ اس کے پاس سے گزرے تو بعض نے کہا یَا رَسُوْلَ اللّٰہ! ہمارے لئے بھی آپ ایک ذاتِ انواط مقرر فرمائیں۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ اللہ بڑا ہے یہ تو وہی موسیٰؑ کی قوم والی بات ہوئی کہ جب وہ کنعان کی طرف روانہ ہوئے اور کنعان کے قبائل کو اُنہوں نے بت پوجتے دیکھا تو موسیٰ سے مخاطب ہو کر کہا...... (الاعراف: 139) اے موسیٰ! جس طرح ان کے معبود ہیں ہمارے لئے بھی کوئی معبود تجویز کر دیجئے۔ فرمایا یہ تو جہالت کی باتیں ہیں میں ڈرتا ہوں کہ اِس قسم کے وہموں کی وجہ سے کہیں تم میں سے بھی ایک گروہ ایسی ہی حرکتیں نہ کرنے لگ جائے۔

پبلشر و پرنٹر : طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاء الاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ | قیمت 5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

(13)

مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی سے ملاقات اور ہدایات۔ دفتری اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

10 دسمبر 2012ء

صبح سات بجکر پندرہ منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بیت السبوح میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنے رہائشی حصہ میں تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے دفتری ڈاک اور رپورٹس ملاحظہ فرمائیں اور مختلف ہدایات سے نوازا۔

آج پروگرام کے مطابق نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ جرمنی اور نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ میٹنگز تھیں۔

عاملہ انصار اللہ جرمنی سے ملاقات

دس بجکر چالیس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ انصار اللہ کی میٹنگ بیت السبوح کے مردانہ ہال میں شروع ہوئی۔ حضور انور نے دعا کروائی۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے قائد عمومی سے مجالس کی تعداد اور ان کی طرف سے موصول ہونے والی رپورٹس کے بارہ میں دریافت فرمایا۔ جس پر قائد عمومی نے بتایا کہ ہماری 241 مجالس ہیں۔ امسال پانچ مجالس کا اضافہ ہوا ہے۔ نومبر 2012ء کی رپورٹس مجالس کی طرف سے ابھی آنے والی ہیں۔ لیکن اکتوبر 2012ء میں 234 مجالس کی طرف سے رپورٹس موصول ہوئی ہیں۔ ہر ماہ قریباً اتنی ہی مجالس باقاعدہ رپورٹس بھجواتی ہیں۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد عمومی نے بتایا کہ جن مجالس سے رپورٹس موصول نہیں ہوتیں۔ ان کو یاد دہانی کرواتے ہیں۔ خط لکھتے ہیں۔ ناظم علاقہ سے رابطہ کرکے پتہ کرتے ہیں اور فون پر بھی یاددہانی کرواتے ہیں۔ حضور انور نے ہدایت فرمائی ان مجالس کو بار بار یاددہانی کروائیں جو اپنی رپورٹس نہیں بھجواتیں۔ پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مجلس کی رپورٹس پر قائدین اپنے اپنے شعبہ کی کارگزاری پر تبصرہ کرکے اس مجلس کو بھجوائیں۔ اس طرح مجلس کو ہر رپورٹ کا جواب جانا چاہئے۔

قائد تربیت نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ انصار کی مجموعی تعداد 4072 ہے۔ جن میں سے صف اول کے 1416 اور صف دوم کے 2656 ہیں۔ صف اول میں سے 80 کے قریب ایسے انصار ہیں جو نمازوں میں بے قاعدہ ہیں۔ صف دوم کے انصار میں سے پندرہ سولہ سو باقاعدہ نمازیں ادا کرتے ہیں۔

قائد تربیت نے بتایا کہ انصار کو حضور انور کے خطبات سننے کی طرف بھی توجہ دلائی جاتی ہے۔

حضور انور کے دریافت فرمانے پر قائد تربیت نے بتایا کہ تمام مجالس میں انصار اللہ کی مجالس عاملہ کے ممبران کی تعداد 1903 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا۔ اگر مجالس عاملہ کے تمام ممبران نماز ادا کرنے والے ہیں تو اس کا مطلب ہے کہ عاملہ کے علاوہ باقی دو ہزار میں سے چھ صد باقاعدہ نمازیں پڑھنے والے ہیں۔ اگر دوسروں میں سے زیادہ پڑھنے والے ہیں۔ تو پھر عاملہ میں سے پڑھنے والے کم ہیں۔ آپ کو یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے جو کمزور انصار ہیں ان کو توجہ دلاتے رہیں اور رابطے رکھیں۔ جو بوڑھے ہو رہے ہیں ان کو یہ بھی بتائیں کہ پتہ نہیں کہ کب موت آجانی ہے۔ زندگی کم ہورہی ہے۔ خدا زیادہ یاد آنا چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ خطبات سننے کے بعد نمازوں کی حاضری کتنی بڑھی ہے۔ یہ جائزہ لینے کی ضرورت ہے۔ تمام مجالس اپنی اپنی جگہ اس کا جائزہ لیں۔ صرف جائزہ ہی نہیں لینا بلکہ عملی طور پر کام کرنا ہے اور خطبات سننے والوں کی تعداد بھی بڑھنی چاہئے اور نمازوں میں حاضری بھی بڑھنی چاہئے۔

حضور انور نے فرمایا تربیت کے کام کی طرف بھی توجہ کی ضرورت ہے۔ اجلاسات میں جھگڑا ہو جاتا ہے یا کسی نے کسی کو گالی دے دی۔ ایسا کیوں ہوتا ہے۔ یہ تربیت کی کمی ہے۔ اس طرف توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ اسی طرح انتخابات میں تقویٰ سے کام لینے کی ضرورت ہے کسی بھی عہدیدار کے حق میں جانبداری نہیں ہونی چاہئے۔ ان سب چیزوں کی طرف شعبہ تربیت کو توجہ دینے کی ضرورت ہے تقویٰ کا معیار بلند ہونا چاہئے۔

قائد تجنید سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ کیا تجنید گھر گھر جاکر کرتے ہیں یا زعماء بنا کر بھجوا دیتے ہیں۔ اب جو نئے اسائلم والے آئے ہیں ان کو شامل کریں۔ تجنید کا چندے کی ادائیگی سے تعلق نہیں۔ جو اپنے آپ کو احمدی کہتا ہے اس کو شامل کریں۔ جب تک آپ شامل نہیں کریں گے اس کی تربیت نہیں کرسکتے۔ پہلے اس کو شامل کریں پھر اس کو اپنے قریب لائیں اور باقاعدہ اپنے نظام کا حصہ بنائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ آپ اپنی تجنید نیشنل سیکرٹری مال کی رپورٹ کے مطابق نہیں کرسکتے کہ اتنے انصار چندہ دیتے ہیں لہٰذا ہماری وہی تجنید ہے جو چندہ دینے والوں کی تعداد ہے۔ اگر یہ دونوں برابر ہو جائیں تو اس کا مطلب ہے کہ تجنید غلط ہے۔ یا پھر تقویٰ کا معیار سو فیصد ہو گیا ہے۔ اس لئے گراس روٹ لیول پر جا کر اپنی تجنید مکمل کریں۔ بہت سارے آپ کو ایسے انصار بھی ملیں گے جو تجنید میں شامل نہیں ہیں اور چندہ کے نظام میں بھی شامل نہیں ہیں۔

قائد ایثار نے بتایا کہ ہم وقار عمل کرواتے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا انصار بھی چیریٹی واک کریں۔ برطانیہ میں انصار، خدام دونوں اپنی اپنی کرتے ہیں۔ یہاں کے انصار، خدام دونوں علیحدہ علیحدہ وقت میں علیحدہ علیحدہ علاقوں میں کرسکتے ہیں۔ مثلاً خدام فرینکفرٹ میں اور انصار ہمبرگ میں کرسکتے ہیں۔

فرمایا اگر بڑی عمر کے لوگ چیریٹی واک کریں تو اس کا بہت اچھا اثر ہوگا ان کو جیکٹس دیں اور جیکٹس کے اوپر چیریٹی واک کا لوگو ہو۔ 80 سال کی عمر کے بزرگ اگر واک کریں تو اس کا بہت اچھا اثر ہوگا۔

فرمایا خدام اور انصار نے اپنی اپنی چیریٹی واک کے لئے علیحدہ علیحدہ جگہ کا انتخاب کرنا ہے۔ برلن (Berlin) میں کرسکتے ہیں۔ دوسرے چھوٹے چھوٹے شہروں میں کرسکتے ہیں اور جو آمد ہے اس کا 80 فیصد لوکل چیریٹیز کو دیں اور باقی بیس فیصد بیشک ہیومینیٹی فرسٹ کو دے دیں۔

فرمایا اگر یہاں چیریٹیز کے لئے رقم اکٹھی کرنے کا رواج نہیں ہے تو یہاں اس رواج کا تعارف کروائیں اور پھر چیریٹیز کے لئے رقم اکٹھی کریں اور باقاعدہ ایک پروگرام کا انعقاد کرکے یہ رقم مختلف چیریٹیز کو دیں اس چیز کا یہاں تعارف تو کروائیں۔ پریس اور میڈیا کو بھی Invite کریں۔

قائد ایثار نے بتایا کہ امسال ہم نے 93 درخت لگائے ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا آپ درخت لگانے کی تعداد بڑھائیں۔ انصار اللہ یوکے کا اس سال دو ہزار درخت لگانے کا پروگرام ہے۔ آپ کی یہاں 241 مجالس ہیں۔ ہر مجلس کم از کم ایک ایک تو لگائے تو 241 درخت ہو جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا 241 مجالس میں سے ہر مجلس سے آپ کا وفد میئر کے پاس جائے اور اجازت لے۔ اجازت نہ ملے تو آپ کا فرض ادا ہو گیا۔ اصل بات یہ ہے کہ جماعت کا تعارف ہو۔ جو درخت لگانے ہیں وہ انصار اپنے علیحدہ اور خدام اپنے علیحدہ لگا سکتے ہیں۔ اس طرح درخت بھی زیادہ لگیں گے اور تعارف بھی بڑھے گا۔

حضور انور نے فرمایا سڑکیں صاف کرنا اچھی بات ہے۔ ان کو کم از کم پتہ لگ جائے کہ جماعت احمدیہ یہ کام کرتی ہے۔ تعارف کے بعد ہی (دعوت الی اللہ) کے میدان کھلتے ہیں۔ جو غلط تاثر ...... کے خلاف ہے وہ دور ہو جاتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنے (دعوت الی اللہ کے) میدان کو بڑھائیں۔ وسعت دیں اور مجالس کو تاکید کریں کہ پودے لگائیں۔ اس سے آپ کا اچھا اثر پڑے گا اور غلط فہمیاں دور ہوں گی۔ حضور انور نے فرمایا کھڑکی لگا رہے ہیں روشنی کے لئے تو (نداء) کی آواز بھی سن لیں۔

قائد تعلیم نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہر سہ ماہی کا نصاب مقرر ہے اور امتحان لیا جاتا ہے۔ جو امتحان لیا گیا ہے اس میں 1497 انصار کے پرچے واپس آئے ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا صف اول کے انصار نے زیادہ حصہ لیا ہوگا۔ حضور انور نے فرمایا صف دوم کے انصار کو اس طرف لے کر آئیں کہ وہ امتحان میں حصہ لیں۔ اصل یہ ہے کہ حصہ لینے والوں کی تعداد بڑھائیں۔ اس طرح زیادہ سے زیادہ انصار نصاب کا مطالعہ کرلیں گے اور ان کا دینی علم بڑھے گا۔

قائد تعلیم القرآن کو مخاطب ہوتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ وقف عارضی کی طرف توجہ دیں اور انصار وقف عارضی کرکے قرآن کریم پڑھائیں۔ تلفظ ٹھیک کروائیں اور خواہ بڑوں کو پڑھائیں۔ انصار جو فارغ ہیں ان کو وقف عارضی کروائیں۔ مختلف جگہوں پر پندرہ دنوں کے لئے جا کر کام کریں۔ شعبہ (دعوت الی اللہ) کے ساتھ مل کر طے کریں۔ وقف عارضی کے دوران لیف لیٹس بھی تقسیم کریں۔ وقف عارضی کرکے تقسیم کریں، تعلیم القرآن کلاسز، تجوید کلاسز اور ترجمۃ القرآن کلاسز کا اجراء ہو۔

حضور انور نے فرمایا اسی طرح قرآن کریم کے سیمینارز بھی کروائیں اور یہ بات بھی اپنے جائزہ میں رکھیں کہ انصار روزانہ قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے ہوں۔ اس طرف توجہ دینے

کی ضرورت ہے۔

قائد (دعوت الی اللہ) نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ امسال اب تک 41 بیعتیں کروائی ہیں اور ان کا تعلق چھ قوموں البانین، جرمن، تیونس، کرد، بنگلہ دیش اور پاکستان سے ہے۔ ان 41 نومبائعین میں سے جو انصار ہیں وہ انصار کے شعبہ تربیت نومبائعین کے پاس ہیں اور باقی جو لجنہ وغیرہ ہے۔ وہ لجنہ کے انتظام کے تحت ہے۔ حضور انور نے فرمایا نومبائعین کی اس رنگ میں تربیت کریں کہ وہ نظام کا فعال حصہ بن جائیں۔

سال 2013ء میں ہمارا پروگرام یہ ہے کہ آنحضرت ﷺ کی سیرت پر سیمینار کروائیں گے۔ حضور انور کے خطبات کا ترجمہ ہم پانچ ہزار کی تعداد میں تقسیم کریں گے۔ Life of Mohammad ایک ہزار کی تعداد میں تقسیم کریں گے اور تحفہ قیصریہ بھی تقسیم کریں گے۔ اسی طرح ...... میٹنگز اور ...... سٹال کا بھی پروگرام ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا ٹھیک ہے کریں۔

قائد مال نے حضور انور کے استفسار پر اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ چندہ دینے والے انصار کی تعداد 3674 ہے اور ہمارا سالانہ چندہ چار لاکھ 88 ہزار 963 یورو ہے۔ 116 یورو فی کس سال کا ہے۔ ہم ایک فیصد شرح پر چندہ لیتے ہیں لیکن ابھی اس میں کافی گنجائش ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ آپ لوکل سیکرٹریان کو توجہ دلاتے رہیں اور اس طرح آپ کے چندہ میں مزید اضافہ ہوسکتا ہے۔

قائد صحت جسمانی نے بتایا کہ ہم نے فٹ بال ٹورنامنٹ کروایا تھا اس میں 145 مقامی مہمان آئے تھے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا اولڈ پیپلز ہوم (Old People's Home) کو کرایہ خرچ کرکے لے آتے، وہ خوش ہو جائیں گے کہ ہمیں لے آئے ہیں۔ دو وین کرایہ پر لینی پڑیں گی تو لے لیں کیا فرق پڑتا ہے۔ ان کو لے آیا کریں۔ اس طرح ان سے ایک رابطہ اور تعلق پیدا ہو جائے گا پھر ان کو پڑھنے کے لئے لٹریچر وغیرہ بھی دیا جاسکتا ہے۔

قائد تربیت نومبائعین نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس وقت جرمن، تیونس اور سربیا وغیرہ کے نومبائعین زیر تربیت ہیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ ان کی تربیت کا یہ مطلب ہے کہ ان کو اپنے اندر سموئیں۔ کام دیں اور ان کو یہ احساس ہو کہ یہ جماعت کا حصہ ہیں ان کی زبان جاننے والے ان کے ساتھ لگائیں۔ ان قوموں کے جو پرانے احمدی ہیں وہ ان کے ساتھ لگائیں۔ تربیت اس طرح کریں کہ آپ کے ساتھ جڑ جائیں اور اتنی تربیت کردیں کہ تین سال میں جماعت کی مین سٹریم (Main Stream) کا حصہ بن جائیں اور پاکستانی احمدیوں سے اگر ان کے کوئی شکوک و شبہات ہیں تو وہ دور ہو جائیں۔ بعض ایسے بھی ہوتے ہیں جو کسی غیر تربیت یافتہ پاکستانی احمدی کے رویہ سے نالاں ہوتے ہیں۔

قائد تحریک جدید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ ہمیں چار لاکھ یورو کا ٹارگٹ ملا تھا وہ ہم نے پورا کر دیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا آپ مزید آگے بڑھ سکتے تھے۔

قائد وقف جدید کو حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ پیسوں کی بجائے تعداد بڑھانے کی طرف توجہ دیں اور زیادہ سے زیادہ انصار کو چندہ کے نظام میں شامل کریں۔ کوئی بھی محروم نہ رہے۔

قائد اشاعت نے بتایا کہ ہم باقاعدہ اپنا ایک رسالہ الناصر نکال رہے ہیں۔

آڈیٹر کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ مرکز کے علاوہ مجالس کا بھی حساب چیک کیا کریں۔ اگر خود نہیں جاسکتے تو انسپکٹر بھجوایا کریں۔

زعیم اعلیٰ فرینکفرٹ نے بتایا کہ یہاں ہماری 14 مجالس ہیں۔ ہم دورہ جات کرکے رابطہ کرتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا آپ جو اجلاسات کرتے ہیں، جرمن زبان میں بھی کیا کریں۔ ایک نہ ایک پروگرام، تقریر جرمن زبان میں ضرور ہو۔ **اگر اجلاس میں شامل ہونے والے 80 فیصد جرمن ہیں تو پھر 80 فیصد جرمن زبان میں پروگرام ہونے چاہئیں۔** جو جرمن احمدی ہیں ان سے ہی تقاریر کروا لیا کریں۔ اس طرح ان کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور ان کی زبان میں بھی پروگرام ہوں گے۔

تین اراکین خصوصی نے بتایا کہ ہمارے سپرد مختلف کام ہیں جو بھی صدر صاحب انصاراللہ ہمارے سپرد کرتے ہیں وہ کام ہم بجالاتے ہیں۔

معاون صدر نے بتایا کہ ہم دورہ جات کرتے ہیں۔ امسال 37 مجالس کے دورہ جات کئے ہیں۔ معاون صدر اور مجلس عاملہ کے ممبران نے مل کر اب تک 191 مجالس کے دورے کئے ہیں۔

نائب صدر صف دوم نے بتایا کہ جو خدام سے انصار میں شامل ہوں ان کو خط لکھ کر خوش آمدید کہتے ہیں۔ جو بھی ہمارا لائحہ عمل ہے اس کا سرکلر بھجواتے ہیں۔ وصیت کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔ دعوت الی اللہ کی طرف توجہ دلاتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا سائیکل چلانے کی طرف بھی توجہ دلاتے رہیں۔ تھوڑے ہیں جو چلاتے ہیں۔ حضور انور نے فرمایا کہ سیر کا موضوع دے کر سال میں دو مضمون بھی لکھوا لیا کریں۔ جو جرمن احمدی ہیں ان کو زیادہ سے زیادہ Involve کریں اور سب کو Active کریں اور نظام کا فعال حصہ بنائیں۔ آخر پر حضور انور نے فرمایا انصاراللہ اچھا کام کر رہی ہے۔ مگر میں ان سے اور کام چاہتا ہوں۔

میٹنگ کے آخر پر نیشنل مجلس عاملہ انصاراللہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ تصویر بنوانے کی سعادت پائی۔

عاملہ خدام الاحمدیہ سے ملاقات

بعد ازاں پروگرام کے مطابق گیارہ بجکر پچاس منٹ پر نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ کی حضور انور کے ساتھ میٹنگ کانفرنس روم میں شروع ہوئی۔

حضور انور نے دعا کروائی۔

بعد ازاں معتمد صاحب نے حضور انور کے استفسار پر بتایا کہ ہماری 267 مجالس ہیں۔ گزشتہ سال 17 نئی مجالس قائم ہوئی ہیں۔ ان میں سے 138 مجالس ایسی ہیں جو سال کی تمام بارہ رپورٹس بھجواتی ہیں اس پر حضور انور نے فرمایا جو نہیں بھجواتیں ان کو یاددہانی کروایا کریں۔ کوشش کریں کہ آپ کی ہر مجلس فعال ہو۔ بار بار توجہ دلائیں اور پھر یہ بھی ضروری ہے کہ ہر مجلس کی طرف سے آنے والی رپورٹ پر ہر مہتمم اپنے اپنے شعبہ کی رپورٹ پر تبصرہ کرے۔ ہدایت دے اور یہ سب تبصرے، ہدایات ہر مجلس کو واپس جانے چاہئیں۔

مہتمم تجنید نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ خدام کی تجنید 5821 ہے جو ہمارے پاس ہے اور جماعتی شعبہ مال کے پاس خدام کی تعداد 6700 ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا شعبہ تجنید کے پاس تجنید زیادہ ہونی چاہئے۔ یہ الٹی گنگا کیوں بہہ رہی ہے۔ بہت سے ایسے خدام ہوں گے جو ابھی چندہ کے نظام میں شامل ہی نہیں ہوں گے۔

حضور انور نے فرمایا تجنید ہی ایک ایسی بنیاد ہے جس پر باقی کام ہوتے ہیں۔ اس لئے اپنی تجنید کو درست کریں۔ اس پر مہتمم تجنید نے بتایا کہ ہمارا تجنید فارم بہت لمبا ہے۔ اس پر تجنید کے کوائف کے علاوہ اور بھی بہت سے کوائف طلب کئے گئے ہیں جس کی وجہ سے دیر لگ رہی ہے اور فارم واپس نہیں آرہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا اتنی دیر تو نہیں لگنی چاہئے کہ سال ہی گزر جائے فرمایا اتنا لمبا فارم کیوں بنایا ہے۔

حضور انور نے ہدایت فرمائی کہ **تجنید کے لئے جو فارم بنائیں اس میں نام، ولدیت، پیشہ، تعلیم اور ایڈریس مجلس کے کوائف درج کریں یہ کافی ہیں۔ باقی جو انفارمیشن لینی ہیں وہ علیحدہ لیں۔** اگر آپ سارا اکٹھا ایک ہی فارم بنا دیں گے اور ہر قسم کے کوائف اور معلومات کا حصول ایک ہی فارم میں شامل کردیں گے تو پھر آپ کی تجنید بھی نہیں بنے گی۔ لوگ ڈریں گے کہ اتنے کوائف اکٹھے کر کے پتہ نہیں ہم نے کیا کرنے لگے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا جہاں آپ کی اکثریت پاکستان سے آئی ہے اگر وہاں لڑکے پڑھ لکھ گئے ہیں تو والدین اپنے بچوں سے کہیں گے کہ بیٹا ان باتوں کا جواب نہیں دینا۔ یہ کوائف نہیں دینے! اس لئے آپ سادہ فارم بنائیں۔ آپ کو تجنید کے حصول کے لئے گراس روٹ لیول پر کام کرنا چاہئے۔ آپ کی ہر مجلس میں خواہ وہ چھوٹی مجلس ہی کیوں نہ ہو۔ آپ کا ناظم تجنید کام کر رہا ہو تو اس طرح آرگنائزڈ ہو کر کام کریں اور اپنی تجنید مکمل کریں۔

مہتمم (دعوت الی اللہ) نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ اس سال خدام کے ذریعہ 64 بیعتیں ہوئی ہیں اور ان نومبائعین کا تعلق جرمنی، ترکی اور دوسری قوموں سے ہے۔

حضور انور نے فرمایا بعض شادی کے لئے بھی بیعت کرتے ہیں۔ اگر احمدی ہوتا ہے تو مخلص احمدی ہو، شادی کے لئے نہ ہو۔ اس کو بھی دیکھا کریں۔

مہتمم تربیت نومبائعین نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ 22 نومبائعین کا ریکارڈ ہمارے پاس موجود ہے۔ حضور انور نے فرمایا سارا ریکارڈ ساتھ ساتھ مہتمم نومبائعین کو چلا جانا چاہئے۔ انصار کے پاس انفارمیشن زیادہ ہے۔ یہ جو آپ کی 64 بیعتیں ہوئی ہیں اس کی ساری انفارمیشن مہتمم نومبائعین کو دیں تاکہ وہ ان کی تربیت کا انتظام کرے اور اپنی تربیتی پروگراموں میں ان کو شامل کرے۔

مہتمم نومبائعین نے بتایا کہ ہم نے نومبائعین کے لئے مواخات کا نظام قائم کیا ہے۔ اس پر حضور انور نے فرمایا جن کے ساتھ قائم کیا ہے ان سے رابطہ ہونا چاہئے اور ان سے رپورٹ لیتے رہا کریں۔ یاددہانی کا نظام جاری رہنا چاہئے۔ اس طرح ان کو اپنی ذمہ داری کی طرف توجہ رہے گی۔

اجلاسات میں آپ کے پروگرام جرمن زبان میں ہونے چاہئیں۔ نومبائع کو حضرت مسیح موعود کا اقتباس جرمن زبان میں دے دیا کہ اجلاس میں پڑھ کر سنائے۔ اس طرح اس کی اپنی تربیت بھی ہو جائے گی۔ مختلف اقتباسات نکال کر ہر اجلاس میں پڑھا دیا کریں۔ اپنا نومبائعین کا ریکارڈ جلدی مکمل کریں۔

مہتمم امور طلباء نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ یونیورسٹی لیول کے 529 طلباء ہیں۔ Abitur میں 1044 ہیں، اس کے علاوہ 200 ہائی لیول ایجوکیشن حاصل کر رہے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا کالج، یونیورسٹی میں سیمینارز آرگنائز کریں اور اپنے طور پر کسی پڑھے لکھے کا وہاں لیکچر کروائیں۔ کسی پڑھے لکھے جرمن احمدی کا بھی کروایا جاسکتا ہے۔

مہتمم تربیت نے حضور انور کے استفسار پر کہ آپ نے مجالس کو کیا پروگرام دیا ہے؟ بتایا کہ خطبات کا جائزہ لیا جارہا ہے۔

اس پر حضور انور نے فرمایا پہلے نمازوں کا جائزہ لیں کہ نمازیں پڑھنے والے کتنے ہیں۔

قرآن کریم پڑھنے والے کتنے ہیں، خطبات سننے والے کتنے ہیں اور خطبات سن کر ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنے والے کتنے ہیں۔ صرف سن لینا تو کافی نہیں ہے۔ پھر فیڈ بیک لیا کریں کہ کوشش کر رہے ہیں یا نہیں۔ فرمایا ہے اپنا ٹارگٹ کم از کم ستر، اسی فیصد تک لے کر جائیں، آپ کو خود بھی احساس ہے، آپ مجھے اس بارہ میں تجاویز بھجواتے رہتے ہیں۔ اپنی تجاویز کو اپنے دائرے میں Implement کروائیں۔

مہتمم تعلیم کو حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ اپنے مرکزی امتحان میں مجلس عاملہ کے ممبران کو شامل کریں۔ ہر ممبر اس میں حصہ لے، بلکہ ہر لیول پر، ہر مجلس کی عاملہ کو شامل کرلیں تو کم و بیش پچاس فیصد ہو جائیں گے۔ مہتمم تعلیم نے بتایا کہ سلیبس میں قرآن کریم کے ترجمہ اور حضور انور کے خطبات کے علاوہ لیکچر لاہور اور توضیح مرام بھی شامل ہیں۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود کی ان دو کتابوں میں سے ایک کتاب رکھیں۔ کوشش یہی ہونی چاہئے کہ زیادہ سے زیادہ خدام امتحان میں شامل ہوں۔

مہتمم اطفال نے بتایا کہ اطفال الاحمدیہ کی تجنید 2196 ہے۔ حضور انور نے فرمایا اگر اطفال کو پندرہ سال تک جماعت کے ساتھ جوڑ دیتے ہیں تو 16 سال تک بہت کم تعداد ایسی ہوتی ہے جو خراب ہوتی ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اطفال کے لئے پروگرام بنائیں۔ ان کو بتائیں کہ احمدی کیوں ہوا، احمدیت کیا ہے۔ احمدیت کے لئے اطفال نے کیا کرنا ہے، دنیا کو سمجھانا ہے نہ کہ ان کے پیچھے چلنا ہے۔ ان کے ذہنوں میں ڈال دیں تو آئندہ دو تین سالوں میں ان کی تربیت بہت اچھی ہو جائے گی۔

حضور انور نے فرمایا اطفال کے تلقین عمل کے پروگرام کروائیں۔ جامعہ کے جو طلباء ہیں پرنسپل صاحب سے پوچھ کر ان کو بھی بلا لیا کریں۔ نوجوانوں کے ذریعہ ایسے پروگرام کروائیں جو یہاں کے پلے بڑھے ہیں ان کا زیادہ اثر ہوتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا اپنی نسل کو سنبھالنے کے لئے دو تین پروگرام بھی کرنے پڑیں تو کرلیں۔

حضور انور نے فرمایا میں نے کینیڈا ابھی خدام کو کہا تھا اور یوکے والوں سے بھی کہا تھا کہ ایک بیج بنائیں جس پر لکھا ہو ''قوموں کی اصلاح نوجوانوں کی اصلاح کے بغیر نہیں ہوسکتی'' یہ بیج ہر ایک کے سینے پر لگا ہو تو احساس پیدا ہوتا رہے گا۔ پندرہ سال کی عمر کے اطفال کو بھی لگائیں۔ دو ہزار یورو میں بن جائیں گے۔

مہتمم مقامی نے بتایا کہ یہاں فرینکفرٹ میں 652 خدام ہیں اور 209 اطفال ہیں اور 21 مجالس ہیں۔ خدام کا ماہانہ اجلاس ایک ہوتا ہے اطفال کی کلاسز ہوتی ہیں۔ مجلس کے اندر مربی اطفال بھی ہوتا ہے۔

مہتمم خدمت خلق نے بتایا کہ چیریٹی واک آرگنائز کرتے ہیں حضور انور نے فرمایا اب میں نے انصار اللہ کو بھی کہہ دیا ہے کہ وہ بھی آرگنائز کریں اب آپ کا اور خدام کا مقابلہ ہوگا کہ کتنے لوگوں کو اکٹھا کرتے ہیں اور پبلسٹی کتنی ہوتی ہے۔

مہتمم خدمت خلق نے بتایا کہ بلڈ ڈونیشن میں 136 خدام شامل ہوئے۔ اخبارات میں اس کا ذکر آیا تھا۔ اسی طرح ہم Homel لوگوں کو کھانا دیتے ہیں اور پروگرام آرگنائز کرتے ہیں۔ امسال سات شہروں میں پروگرام آرگنائز کئے ہیں۔

مہتمم عمومی نے بتایا جمعہ کی نماز پر ہر بیت میں خدام کی ڈیوٹی ہوتی ہے۔ حضور انور نے فرمایا جہاں جہاں آپ کی مجالس ہیں اور وہاں (بیوت) بھی ہیں وہاں خدام کی ڈیوٹی ہونی چاہئے۔

مہتمم صحت جسمانی نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا کہ فٹ بال ٹورنامنٹ کروائے ہیں خدام شامل ہوئے۔ حضور انور نے فرمایا لوکل لوگوں کو اپنے ٹورنامنٹ میں شامل کریں۔ (دعوت الی اللہ) کا ذریعہ بنتا ہے۔ اس کو باقاعدہ آرگنائز کریں اور منصوبہ بندی کے ساتھ یہ کام ہونا چاہئے۔

مہتمم مال نے حضور انور کے دریافت فرمانے پر بتایا کہ 6480 خدام میں سے 433 نادہندہ ہیں۔ سالانہ بجٹ سات لاکھ، 39 ہزار سات صد یورو ہے۔ امسال 103 فیصد وصولی تھی۔

نائب مہتمم مال برائے خرچ اور نائب مہتمم مال برائے آمد نے اپنے کام کے بارہ میں بتایا۔

محاسب سے حضور انور نے دریافت فرمایا کہ حساب کرتے ہیں، مرکز کے علاوہ ریجن اور مجالس کے بل بھی چیک ہونے چاہئیں۔

مہتمم تحریک جدید نے بتایا کہ ہمیں 3 لاکھ 86 ہزار کا ٹارگٹ دیا گیا، ہم نے 4 لاکھ کر دیا۔ اس پر حضور انور نے فرمایا کہ چار لاکھ دس ہزار کر دیتے تو شاید جرمنی پہلے نمبر پر آجاتا۔

مہتمم وقار عمل نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا بیوت کی صفائی پھول اور پودے لگانے کا کام کیا جاتا ہے۔

مہتمم صنعت وتجارت نے بتایا کہ نئے آنے والے احمدیوں کو جرمن زبان سکھانے کا انتظام کیا جاتا ہے۔

مہتمم اشاعت نے اپنی رپورٹ پیش کرتے ہوئے بتایا رسالہ نور الدین شائع کرتے ہیں۔

تین معاونین صدر نے بتایا کہ ہمارے سپرد مختلف کاموں کی نگرانی ہے۔

دو نائب صدران نے بتایا کہ ان کے سپرد مختلف شعبہ جات کی نگرانی ہے۔

حضور انور نے ہدایت دیتے ہوئے فرمایا کہ یونیورسٹی میں خدام سے لیکچر دلوائیں۔ یوکے میں ایک انگریز سال قبل احمدی ہوا تھا۔ وہ پرانے احمدیوں سے اچھے لیکچر دے رہا ہے۔ آپ جرمن مقامی احمدیوں سے دلوائیں۔ بعض جرمن اچھا لیکچر دے سکتے ہیں۔ ان سے دلوائیں۔ اس کا اچھا اثر ہوگا۔

یوکے میں جامعہ کے تین طلباء اور انگریز نومبائع یونیورسٹی میں جا کر لیکچر دے چکے ہیں۔ نبی کریم ﷺ کی سیرت پر انگریز نو احمدی نوجوان نے لیکچر دیا تھا۔ خدام الاحمدیہ کو اپنے نوجوان لوگوں کو آگے لانا چاہئے ان کی جرمن زبان بھی اچھی ہوگی۔

لیف لیٹس کی تقسیم کے حوالے سے حضور انور نے فرمایا بڑے بڑے قصبے لیں۔ نیز فرمایا اب اگلا بھی شائع کریں جس میں بتائیں جماعت کس لئے اور کیوں قائم کی گئی ہے، کیوں یہ پیغام دے رہی ہے کہ جس کا انتظار تھا وہ آچکا ہے اب ایک دفعہ دے کر بیٹھ تو نہیں جانا۔ امریکہ، کینیڈا اب اگلا پمفلٹ شائع کر کے تقسیم کر رہے ہیں۔ آپ بھی کریں۔

حضور انور نے فرمایا گھر گھر جا کر کمپین کریں۔ ان لوگوں کا پہلے مزاج دیکھیں ایسے وقتوں میں نہ جائیں کہ وہ تنگ پڑ جائیں۔ ان سے بات کریں۔ آپ کو بڑی محنت کرنی پڑے گی۔ کئی واقعات ایسے ہوتے ہیں کہ ایک نے لیف لیٹ پھینک دیا تو آپ نے اٹھا لیا تو دوسرے نے معذرت کی کہ اس نے پھینک کر غلط کیا ہے۔ تو ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ شرفاء بھی ہوتے ہیں۔

حضور انور نے فرمایا پہلی بات تو یہ ہے کہ رابطے اور تعلقات بڑھانے چاہئیں۔ ایک دفعہ دے دیا تو پھر یہ جائزہ لینا ہوگا کہ کتنے فیصد لوگ ہیں جو آپ کو رسپانس کرتے ہیں۔ جائزہ لیتے رہیں اور کوشش کرتے رہیں۔

حضور انور نے فرمایا اپنے ہمسایوں سے تعلقات بڑھائیں۔ اپنے اردگرد آباد ہمسایوں میں چالیس، چالیس گھروں سے تعلقات بڑھائیں تو اس طرح بہت تعلقات بڑھ سکتے ہیں۔ پھر ان کے گھروں میں جا کر لیف لیٹ دیں تو یہ لوگ پریشان نہیں ہوں گے۔ آپ کا پہلے ہی سے تعلق ہوگا۔

حضور انور نے فرمایا چھوٹے قصبوں میں جائیں، بار بار جائیں ایک تعارف پیدا ہوگا۔ جب تعارف ہو جائے اور تعلق بن جائے تو پھر لیف لیٹس پیش کریں۔

نیشنل مجلس عاملہ خدام الاحمدیہ جرمنی کی حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ یہ میٹنگ بارہ بجکر پینتیس منٹ تک جاری رہی۔ آخر پر نیشنل مجلس عاملہ کے ممبران نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹو بنوانے کا شرف پایا۔

دفتری ملاقاتیں

بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ اپنے دفتر تشریف لے آئے مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب، ایڈیشنل وکیل التبشیر صاحب اور ایڈیشنل وکیل المال صاحب باری باری حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں دفتری ملاقات کے لئے حاضر ہوئے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مختلف امور کے بارہ میں ہدایات عطا فرمائیں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے MTA کے سٹوڈیو اور ان کے دفاتر میں تشریف لے گئے اور از راہ شفقت کارکنان سے گفتگو فرمائی۔ اس موقع پر لنگر خانہ کا بھی حضور انور نے وزٹ فرمایا اور کارکنان سے گفتگو فرمائی۔ بعد ازاں ڈیڑھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشریف لا کر ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

فیملی ملاقاتیں

پروگرام کے مطابق چھ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے دفتر تشریف لائے اور فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

آج 17 فیملیز کے 63 افراد اور 25 سنگل افراد یعنی مجموعی طور پر 88 افراد نے اپنے پیارے آقا سے ملاقات کا شرف پایا۔ ملاقات کرنے والے یہ احباب اور فیملیز جرمنی کی درج ذیل جماعتوں سے آئی تھیں۔ Offenbach، Zwickau، Hanau، Gagganau، Fulda، Russelheim، Mannheim، Heilbronn، Wiesbaden، Aalen، Wernau، Isenburg، Neu، Gross Gerau، Regensburg، Bruchsal، Bensheim، Frankenthal، Meschnich، Limburg اور Aachen

ان تمام فیملیز اور احباب نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ تصاویر بنوانے کی سعادت پائی۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے از راہ شفقت دوران ملاقات تعلیم حاصل کرنے والے بڑے بچوں کو قلم عطا فرمائے اور چھوٹی عمر کے بچوں کو چاکلیٹ عطا فرمائے۔ کتنی ہی خوش نصیب یہ فیملیاں ہیں اور ان کے بچے اور بچیاں ہیں جنہوں نے اپنے پیارے آقا کے ساتھ یہ چند ساعتیں گزاریں اور پھر حضور انور کے دست مبارک سے یہ تحائف حاصل کئے جو ان کی زندگیوں میں ایک یادگار بن گئے۔ اللہ تعالیٰ یہ خوشیاں ان کے لئے بابرکت کرے۔ آمین

ملاقاتوں کا یہ پروگرام ساڑھے سات بجے تک جاری رہا۔ بعد ازاں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے نماز مغرب وعشاء جمع کر کے پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

طنز کے تیر چلاتے ہیں جو ہر جانے انجانے پہ
شک کی نظریں ڈالتے رہتے ہیں اپنے بیگانے پہ
چھوڑ انہیں جو لوگ کہ بگڑے جاتے ہیں سمجھانے پہ
وقت کا لٹّو لے آئے گا خود ہی ہوش ٹھکانے پہ
ہنستی ہے تقدیر ہمیشہ بندوں کے گھبرانے پہ

وقت کا پنچھی اڑتا جائے ، عمر کے سائے ڈھلتے ہیں
شکر خدا کا لیکن اب بھی ہاتھ اور پاؤں چلتے ہیں
شنوائی ، گویائی بھی ہے نین دیئے بھی جلتے ہیں
ذہن تفکر کرتا ہے دل میں بھی جذبے پلتے ہیں
پھر کیا روگ لگائیں دل کو چہرے کے مرجھانے پہ

جیون کا یہ رستہ لوگو تنہا مشکل کٹتا ہے
بوجھ اٹھاؤ دوجوں کا تو دل کا بوجھ بھی گھٹتا ہے
خوشیوں کی خیرات کرو تو دکھ کا بادل چھٹتا ہے
رزق کسی کا کیا روکیں لنگر تو اوپر بٹتا ہے
بندہ کاہے شُوم بنے کہ مُہر ہے دانے دانے پہ

ہر شے دھندلی دِکھتی ہے جب آنکھ میں جالا لگتا ہے
پھیلتا ہے ہر سُو جو دھواں تو سورج کالا لگتا ہے
ظلمت کے پروردہ کو تاریک اُجالا لگتا ہے
تلخ دہن کو شہد بھی لوگو تلخی والا لگتا ہے
روٹھ سے جاتے ہیں جگ والے سچی بات بتانے پہ

مجھے جلانے کی خاطر کیا اپنا من سلگاؤ گے
کتنے باغوں ، کھیتوں ، کھلیانوں میں آگ لگاؤ گے
چاروں کھونٹ الاؤ نفرت کے کب تک دہکاؤ گے
دنیا والو بولو آخر کب تک ظلم کماؤ گے
کب تک شدھ کو نہ مانو گے ان شدھ کے بہکانے پہ

میرے رب کے گھر میں لوگو دیر تو ہے اندھیر نہیں
لطف ہی اسکا چاہے دل ، سونے چاندی کے ڈھیر نہیں
رحم کے اک قطرے سے بڑھ کر اس دنیا کا گھیر نہیں
اس در سے چوکھا ملتا ہے سیر کے بدلے سیر نہیں
کچھ نہ ملے گا جگ کے آگے تو جھولی پھیلانے پہ

رب کی کرپا آج بھی چاہت کی سوغاتیں ملتی ہیں
روشن اجلے دن ملتے ہیں چاندنی راتیں ملتی ہیں
رستہ چلتے کتنی خوشیوں کی باراتیں ملتی ہیں
سچے جذبوں والے دل اور اجلی ذاتیں ملتی ہیں
اتنی میٹھی کھا کے کیا دکھ تلخ ذرا سی کھانے پہ

دنیا فانی ، آنی جانی جو آئے اُس کو جانا ہُو۔۔!
ہاتھ میں کوئی باگ ، لگاماں نہ کو ٹھور ٹھکانا ہُو
جو وہ چاہے گا ہووے گا پھر کاہے گھبرانا ہُو
رہتی دنیا کس نے جینا سب نے ہی مرجانا ہُو
پھر کیا بھنگڑا ڈالے کوئی دشمن کے مر جانے پہ

بات تو ساری دل کی ہے کہ یہ دل کس پہ آئے گا
گر دنیا یہ چاہے گا تو دنیا کا ہو جائے گا
اس گھاٹے کے سودے میں پر اپنا آپ گنوائے گا
بتخانہ تو بتخانہ ہے کعبہ نہ بن پائے گا
چاہے لکھ دو کعبے کا تم نام کسی بتخانے پہ

صاحبزادی امۃ القدوس

نصرت الٰہی پہ ناز

کافر کو اپنی فوج کی کثرت پہ ناز ہے
طیارہ، ٹینک، توپ کی طاقت پہ ناز ہے

مومن کا دِل بھی ناز سے خالی نہیں ظفر
اس کو خُدائے پاک کی نصرت پہ ناز ہے

مولانا ظفر محمد ظفر

فہرست نماز جنازہ حاضر و غائب

مکرم منیر احمد جاوید صاحب پرائیویٹ سیکرٹری لندن تحریر کرتے ہیں کہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 24 دسمبر 2012ء کو قبل نماز ظہر وعصر درج ذیل افراد کی نماز جنازہ حاضر وغائب پڑھائی۔

نماز جنازہ حاضر

مکرمہ شگفتہ اشفاق صاحبہ

مکرمہ شگفتہ اشفاق صاحبہ اہلیہ مکرم شیخ محمد اشفاق صاحب آف فیصل آباد حال یو کے مورخہ 21 دسمبر 2012ء کو 47 سال کی عمر میں بعارضہ کینسر وفات پا گئیں۔ آپ نے فیصل آباد کے حلقہ مدینہ ٹاؤن میں سیکرٹری ناصرات کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ مخالفت کی وجہ سے جب مدینہ ٹاؤن کی احمدیہ بیت الذکر سیل کی گئی تو آپ کے خاندان کو 11 سال تک بیت الذکر کی حفاظت کی توفیق ملی۔ مرکزی مہمانوں کی بڑی خوش دلی سے خدمت کرتیں۔ بہت نیک، دعا گو، خلافت سے والہانہ لگاؤ رکھنے والی، چندوں میں باقاعدہ اور جماعتی نظام کی پوری اطاعت کرنے والی مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں تین بیٹیاں اور ایک بیٹا یادگار چھوڑا ہے۔

نماز جنازہ غائب

مکرم Aris Ahmad Nugarah صاحب

مکرم Aris Ahmad Nugarah صاحب لوکل مربی آف Konarom شمالی سلاوسی انڈونیشیا گزشتہ دنوں پھیپھڑوں کی بیماری کی وجہ سے 25 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ پیدائشی احمدی تھے اور 2011ء میں جامعہ احمدیہ سے فارغ ہو کر میدان عمل میں گئے تھے۔ خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے نیک مخلص اور باوفا انسان تھے۔ آپ کی شادی ابھی نہیں ہوئی تھی۔

مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب

مکرم حاجی عبدالعزیز صاحب ابن مکرم ملک عبداللہ خان صاحب سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع چکوال مورخہ 16 نومبر 2012ء کو 92 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کے والد حضرت ملک عبداللہ خان صاحب حضرت مسیح موعود کے رفیق تھے۔ آپ نے مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کی توفیق پائی۔ 6 سال ناظم ضلع چکوال، دس سال امیر دوالمیال اور اس کے بعد 13 سال تک امیر جماعت ضلع چکوال کی حیثیت سے خدمت بجالاتے رہے۔ ضلع چکوال کی تاریخ احمدیت مدون کرنے میں بھی معاونت کی توفیق پائی۔ بے شمار خوبیوں کے مالک، صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، مالی قربانی میں پیش پیش، ہر تحریک پر لبیک کہنے والے، انسانیت کے خیرخواہ، ہمدرد، زیرک، شریف الطبع، بہت نیک اور مخلص انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ والہانہ پیار اور وفا کا تعلق تھا۔ نظام جماعت کے کامل اطاعت گزار اور سرتاپا احمدیت کے رنگ میں رنگین تھے مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں دو بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم چوہدری صغیر احمد چیمہ صاحب

مکرم چوہدری صغیر احمد چیمہ صاحب ابن مکرم چوہدری کرم الٰہی چیمہ صاحب آف کراچی مورخہ 12 نومبر 2012ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے جماعت احمدیہ کراچی میں سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری وصایا اور سیکرٹری مال کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ اس کے علاوہ صدر مجلس موصیاں علاقہ سندھ کے طور پر بھی خدمت بجالاتے رہے۔ آپ کو خلافت سے عشق کی حد تک پیار تھا اور نظام جماعت کے بڑے وفادار تھے۔ صوم وصلوٰۃ کے پابند، تہجد گزار، کثرت سے قرآن کریم کی تلاوت کرنے والے نہایت شفیق، غریب پرور، اعلیٰ اخلاق کے مالک، باوفا، نیک اور مخلص انسان تھے۔ لازمی چندہ جات کے علاوہ طوعی چندوں میں بھی ہمیشہ توفیق سے بڑھ کر قربانی کی کوشش کرتے تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ دو بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحوم موصی تھے۔ آپ کے ایک بیٹے مکرم نعیم احمد محمود چیمہ صاحب آجکل امیر و مشنری انچارج کینیا کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پا رہے ہیں۔

مکرمہ نزہت آراء حفیظ صاحبہ

مکرمہ نزہت آراء حفیظ صاحبہ اہلیہ مکرم حفیظ اختر صاحب مرحوم آف کینیڈا مورخہ 12۔اکتوبر 2012ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ حضرت مولانا ذوالفقار علی صاحب گوہر رفیق حضرت مسیح موعود کی نواسی اور مکرم حکیم خلیل احمد مونگھیری صاحب مرحوم کی بیٹی تھیں۔ آپ کو کراچی میں تقریباً 30 سال تک مختلف جماعتی عہدوں پر خدمت کا موقع ملا۔ بعدازاں نارتھ یارک کینیڈا کی ایک جماعت مارکھم میں تقریباً دس سال صدر لجنہ کی حیثیت سے خدمت بجالاتی رہیں۔ آپ کو شاعری کا بھی شوق تھا۔ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار، خلافت سے محبت کرنے والی، نظام جماعت کی اطاعت گزار، خدمت دین اور خدمت خلق میں پیش پیش، ہردلعزیز نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ پسماندگان میں ایک بیٹی اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرم محمد سرور خان صاحب

مکرم محمد سرور خان صاحب ابن مکرم عبدالرحمٰن صاحب آف بھگوان پورہ مورخہ 7 نومبر 2012ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 2008ء میں مخالفت کی وجہ سے گاؤں چھوڑ کر ربوہ آ گئے تھے۔ ان کے خاندان کے دس افراد پر 295.C کا مقدمہ قائم ہوا۔ نظام جماعت اور نظام خلافت سے پیار اور وفا کا والہانہ تعلق تھا۔ نیک، باوفا، شفیق اور پیار کرنے والے مخلص انسان تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ ایک بیٹی اور پانچ بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرم سید مودود احمد صاحب

مکرم سید مودود احمد صاحب ابن مکرم سید محمود احمد شاہ صاحب آف لاہور مورخہ 4۔اگست 2012ء کو 68 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ مکرم سید احمد علی شاہ صاحب مرحوم نائب ناظر اصلاح وارشاد مرکزیہ کے داماد تھے۔ چندہ جات کی ادائیگی باقاعدگی سے کرتے تھے۔ بہت مخلص، فدائی اور باثمر داعی الی اللہ تھے۔ آپ 1976ء میں موسیٰ والہ تحصیل ڈسکہ ضلع سیالکوٹ میں ایک ماہ اسیر راہ مولیٰ بھی رہے۔

مکرم محمد سلیمان صاحب

مکرم محمد سلیمان صاحب آف ندھیری ضلع کوٹلی آزاد کشمیر مورخہ 3 جولائی 2012ء کو 84 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو پاکستان کی مختلف جماعتوں میں وقف عارضی کی توفیق ملی۔ انہیں اپنے گاؤں کی بیت الذکر میں ندا دینے کی سعادت بھی حاصل رہی۔ نظام جماعت کے اطاعت گزار اور اور مالی قربانی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والے مخلص انسان تھے۔ مرحوم موصی تھے۔

مکرم صوبیدار میجر (ر) فضل الٰہی بھٹی صاحب

مکرم صوبیدار میجر (ر) فضل الٰہی بھٹی صاحب آف ربوہ مورخہ 8 نومبر 2012ء کو 80 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے بہاولپور میں بطور سیکرٹری مال خدمت کی توفیق پائی۔ آپ کو فرقان بٹالین میں خدمت کی توفیق ملی۔ 32 سال پاکستان آرمی میں رہے۔ پاک بھارت کے درمیان ہونے والی دونوں جنگوں میں حصہ لیا۔ بہت نیک، مخلص، باوفا اور حلیم انسان تھے مرحوم موصی تھے۔ پسماندگان میں اہلیہ کے علاوہ تین بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سلیمہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم روشن دین صاحب مرحوم سابق صدر جماعت احمدیہ مرل ضلع سیالکوٹ مورخہ 30 نومبر 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ صوم وصلوٰۃ کی پابند، تقویٰ شعار، نظام خلافت اور نظام جماعت کے ساتھ گہری وابستگی رکھنے والی بہت مہمان نواز اور خوش اخلاق، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ سیدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ

مکرمہ سیدہ ہاجرہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم سید سردار شاہ صاحب مرحوم مورخہ 29۔اکتوبر 2012ء کو 90 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ صوم و صلوٰۃ کی پابند، تہجد گزار غریب پرور، مہمان نواز، خلافت سے والہانہ پیار اور وفا کا تعلق رکھنے والی، دین کو ہر چیز پر مقدم رکھنے والی، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔ آپ نے اولاد کی بہترین رنگ میں تربیت کی توفیق پائی۔ پسماندگان میں پانچ بیٹیاں اور تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ مرحومہ موصیہ تھیں۔

مکرمہ عقیلہ بشارت صاحبہ

مکرمہ عقیلہ بشارت صاحبہ اہلیہ مکرم بشارت احمد سیٹھی صاحب آف اسلام آباد مورخہ 16 ستمبر 2012ء کو 71 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ مرحومہ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، چندہ جات میں باقاعدہ، مالی تحریکات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لینے والی، غریب پرور، ہمیشہ حسن سلوک سے پیش آنے والی، ہمدرد، راست گو، نیک اور مخلص خاتون تھیں۔

مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ

مکرمہ مقصودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم ناظر حسین صاحب آف ربوہ مورخہ 5 جون 2012ء کو 65 سال کی عمر میں وفات پا گئیں۔ آپ پنجوقتہ نمازوں کی پابند، قرآن کریم کی باقاعدگی سے تلاوت کرنے والی، چندوں میں باقاعدہ اور نظام خلافت سے پیار و وفا کے ساتھ وابستہ رہنے والی نیک خاتون تھیں۔

مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب

مکرم مرزا فضل الرحمٰن صاحب آف چک نمبر 49 ایم ایل ضلع بھکر حال ربوہ مورخہ 11 ستمبر 2012ء کو 87 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ نے 1973ء میں بیعت کی اور اپنے خاندان میں اکیلے احمدی تھے۔ آپ کو کافی مشکلات کا سامنا کرنا پڑا اور اس وجہ سے اپنے آبائی علاقے سے ہجرت بھی کرنی پڑی۔ آپ نے چک 49 ایم ایل میں بحیثیت سیکرٹری مال اور صدر جماعت خدمت کی توفیق پائی۔ نظام جماعت کے ساتھ اخلاص و

مسلسل صفحہ 8 پر

بقیہ از صفحہ 7 نماز جنازہ حاضر و غائب

وفا کا تعلق تھا۔ بہت مہمان نواز، ملنسار، مخلص فدائی احمدی تھے۔ آپ نڈر داعی الی اللہ بھی تھے۔

مکرم نذیر احمد سہگل صاحب

مکرم نذیر احمد سہگل صاحب آف کریم نگر فیصل آباد مورخہ 11 مارچ 2012ء کو 70 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو حلقہ پیپلز کالونی میں سیکرٹری مال کے علاوہ مجلس انصاراللہ فیصل آباد میں منتظم مال اور منتظم تعلیم القرآن کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ بعدازاں نگران حلقہ کی حیثیت سے بھی خدمت بجالاتے رہے۔ نمازوں کے پابند، تہجد گزار، دعا گو، معاملہ فہم، ملنسار، مہمان نواز اور بہت کم گو انسان تھے۔ خلافت کے ساتھ گہری محبت کا تعلق تھا اور نظام جماعت کی اطاعت میں بھی بہت مثالی تھے۔ ہر مالی تحریک میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے اور کامیاب داعی الی اللہ تھے۔

مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب

مکرم چوہدری عبدالخالق صاحب سابق کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ ربوہ مورخہ 18۔اگست 2012ء کو 73 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ 1964ء میں بیعت کر کے سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوئے اپنے محلّہ میں سیکرٹری تعلیم، سیکرٹری وقف نو، سیکرٹری نومبائعین کی حیثیت سے خدمت کی توفیق پائی۔ نظام خلافت سے محبت وعشق کا تعلق تھا۔ انتہائی شریف النفس، جماعت کا درد رکھنے والے، خاموش طبع، ہمدرد اور شفیق انسان تھے۔

مکرم عبدالمجید ناصر صاحب

مکرم عبدالمجید ناصر صاحب دارالیمن شرقی صادق ربوہ 10 ستمبر 2012ء کو 78 سال کی عمر میں وفات پا گئے۔ آپ کو اپنے محلّہ میں سیکرٹری مال، محصل اور سیکرٹری رشتہ ناطہ اور صدر محلّہ کی حیثیت سے خدمت کی توفیق ملی۔ باجماعت نمازوں کے پابند اور نظام خلافت سے گہری محبت و عقیدت کا تعلق رکھنے والے مخلص اور باوفا انسان تھے۔

مکرمہ قرۃ العین طاہر صاحبہ

مکرمہ قرۃ العین طاہر صاحبہ اہلیہ مکرم طاہر سعید صاحب آف اسلام آباد مورخہ 25۔اگست 2012ء کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ چندہ جات میں باقاعدہ اور نظام جماعت کے ساتھ اخلاص و وفا کا تعلق رکھنے والی مخلص خاتون تھیں۔

اللہ تعالیٰ تمام مرحومین کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے۔ انہیں اپنی رضا کی جنتوں میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔ آمین

درخواست دعا

❁ مکرم چوہدری عبدالغفور بسرا صاحب دارالفتوح غربی ربوہ اعزازی کارکن دفتر عمومی ربوہ چند دن سے بعض عوارض کی وجہ سے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ ربوہ میں داخل ہیں شفائے کاملہ وعاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

☆......☆......☆

خریداران الفضل وی پی وصول فرمائیں

❁ دفتر روزنامہ الفضل کی طرف سے خریداری الفضل کا چندہ ختم ہونے پر بیرون ربوہ احباب کو وی پی پیکٹ بھجوایا جاتا ہے۔ اب جن خریداران الفضل کا چندہ ختم ہو چکا ہے ان کی خدمت میں بوجوہ خاکسار طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ دارالنصر غربی ربوہ کی طرف سے وی پی بھجوایا جا رہا ہے۔ مہربانی کر کے ادارہ کی طرف سے ارسال کردہ یہ پیکٹ وصول فرمائیں تاکہ رقم آپ کے کھاتہ میں درج کر کے اخبار الفضل جاری رکھا جا سکے۔ ادارہ کو منی آرڈر ارسال کرتے وقت بھی خیال رہے کہ منی آرڈر خاکسار کے نام ہو۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ربوہ میں طلوع وغروب 9۔جنوری

طلوع فجر	5:41
طلوع آفتاب	7:07
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	5:23

STUDY IN GERMANY

➢ **Quick Package** for students with:

● **Intermediate** (**Pre- Eng.,Pre- Medical, General Science, Economics,** Computer Science, Commerce) Minimum 65% Marks

Bachelor (B.Sc,B.C.S, B. Eng, B Com. B.B. A and other Technical fields)

& **A- Level** (with 4 subjects, 1 language) Minimum 65% Marks

Best offer for Pharmacy & Medical field students

Minimum 75% marks, fresh candidates preferred

ADMISSION IN JUST 4 WEEKS

EMBASSY APPEARANCE IN JUST 7 WEEKS

Deposit Fee: starting from 2560 Euros +Bank account 8.000 Euros

➢ **Direct Package** for students with:

● **Intermediate** (Requirement: good in Mathematics)

Study in English till Masters in just 18.000 Euros

Scholarship up to 5000 Euros on good performance

100% Visa: No bank account

Bachelors possible in several Engineering & Business fields

Deposite Fee: 18.000 Euros with accommodation and other facilities

Consultancy+Admission+Embassy Documentation+Interview Preparation

Even After reaching Germany, Pick up service from Airport till University

Please contact your **Erfolg** Team Consultants in Germany

Office Tel: +4961508309820, Mob: +49176 56433243, +49 1577 5635313

Email:erfolgteam@hotmail.de Skype ID: erfolgteam

AHMAD MONEY CHANGER

We Deal in All Foreign Currencies

You are always Welcome to:

PREMIER EXCHANGE CO.'B' PVT. LTD. State Bank Licence No.11

Chief Executive: Basharat Ahmad Sheikh

Head Office: B-1 Raheem Complex, Main Market, Gulberg II Lahore

Tell: 35757230,35713728,35752796,35713421,35750480

Fax: 35760222 E-mail: amcgul@yahoo.com

سلطان آٹو سٹور + ورکشاپ

ڈینٹنگ پینٹنگ مکینیکل ورکس

ہر قسم کی گاڑیوں کی خرید و فروخت کی جاتی ہے

ہر قسم کی گاڑیوں کے پارٹس دستیاب ہیں

فواد احمد: 0333-4100733

لقمان احمد: 0333-4232956

429 بی پاک بلاک لنک وحدت روڈ علامہ اقبال ٹاؤن لاہور

FR-10

HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S HAROON'S

HAROON'S Islambad Pndi Lahore

حبوب مفید اٹھرا

چھوٹی ڈبی -/120 روپے بڑی -/480 روپے

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

NASIR ناصر

Ph:047-6212434 -6211434

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی

ربوہ اور ربوہ کے گردونواح میں پلاٹ مکان زرعی وسکنی زمین خرید و فروخت کی بااعتماد ایجنسی 0333-9795338

بلال مارکیٹ بالمقابل ریلوے لائن ربوہ فون دفتر: 6212764

گھر: 6211379 موبائل 0300-7715840